آخر کار ایک مقامِ ارفع تک پہنچے۔ اچھی توقعات کے ساتھ حیدرآباد جا کر بھی انہوں نے ایک بڑا مرحلۂ آزمائش گذارا، پھر کہیں جا کر کشائش پیدا ہوئی۔ لیکن ابھی جادۂ جدوجہد کو طے نہ کر پائے تھے کہ سقوطِ حیدرآباد کا سانحہ پیش آگیا۔ اور ایک نیا سفر پاکستان میں آ کر مزید مشکل حالات میں شروع کرنا پڑا۔ خدا خدا کر کے حالات سازگار ہوئے تو اس سال کے عرصے میں "صوفیائے پنجاب" "صوفیائے بنگال"، "صوفیائے سندھ"، "شیخ عبدالقدوس گنگوہی اور علامہ اقبال کے محبوب صوفیہ" نے "تزکِ جہانگیری" کا اردو ترجمہ "سیر الاولیا" کا اردو ترجمہ" تین جلدوں میں "تاریخ سندھ" کے ناموں سے کتابیں لکھیں۔ نیز متفرق مضامین بھی تحریر کیے۔

یہ کتاب اردو ادب میں بہت اچھا اضافہ ہے۔

قرآنِ حکیم کے اردو تراجم | تالیف، ڈاکٹر صالحہ عبدالحکیم، شرف الدین۔ ناشر: قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ روڈ۔ کراچی ما۔ ٹائپ میں طباعت۔

اِس کتاب کو پاکر نہ صرف موضوع کے اعتبار سے مسرت ہوئی بلکہ ڈاکٹر صالحہ عبدالحکیم شرف الدین (ایم۔ اے عربی، ایم۔ اے فارسی، پی ایچ ڈی) نے مختلف نقطہ ہائے نظر کے تراجم و تفاسیر پر بحث کرتے ہوئے قابلیت کے ساتھ جس غیر جانب داری سے کام لیا ہے اس کی وجہ سے جذبۂ تحسین میں اور بھی افزونی ہوئی۔ ڈاکٹر صاحبہ کو مبارک باد کہتا ہوں۔

ابتدائی تین ابواب تمہیدی ہیں جن میں قرآن کی منزلت اور اس کے اعجاز وغیرہ پر گفتگو ہے۔ باب چہارم میں قرآن کے اردو ترجموں کا جائزہ ہے۔ اٹھارھویں صدی اور ماقبل کے مطبوعہ وغیر مطبوعہ ترجموں سے بات چلی ہے۔ پھر اگلے باب میں انیسویں صدی کے مکمل و نامکمل ترجمے، پھر بیسویں صدی کے ترجمے، پھر قرآن کے منظوم ترجمے ذکر کیے گئے ہیں۔ بعد ازاں اٹھارھویں، انیسویں اور بیسویں صدی کے تراجم اور تفسیری تراجم پر تفصیلی گفتگو ہے۔ اسی طرح پھر بیسویں صدی کے تراجم کو لیا گیا ہے۔ اِس سلسلے میں بطور خاص میں نے تفہیم القرآن کے متعلق بحث دیکھی۔ بہت اچھی ہے۔ جملہ تراجم و تفاسیر کے امتیازی خدوخال بیان کیے گئے ہیں۔